مترجم نے ابتداء میں عنوانات کی جو فہرست مرتب کی ہے اس میں اگر مقدمہ حدیث کے عنوانات کے ساتھ وہ اس مجموعے کی احادیث کے عنوانات بھی مرتب فرما دیتے تو قارئین کو کسی خاص مضمون کی حدیث کو تلاش کرنے میں آسانی ہوجاتی۔ کتاب کی طباعت دیدہ زیب ہے اور کاغذ بھی سفید استعمال کیا گیا ہے۔ سرورق بھی جاذب نظر ہے۔ لیکن اس مجموعے کی اگر جلد بھی بنادی جاتی تو بہتر ہوتا۔

احادیث کا یہ مجموعہ تعلیمی اداروں میں ایف۔اے کے نصاب میں شامل ہے۔ ترتیب و ترجمہ کی جامعیت و اختصار کی وجہ سے یہ نہ صرف طلبا کے لئے مفید ہے بلکہ ہر اس مسلمان شہری کے لئے کارآمد ہے جو کم وقت اور عام فہم زبان میں آنحضرت ؐ کے چند اقوال اور علم حدیث کی بنیادی معلومات حاصل کرنے کا خواہش مند ہو۔

(طفیل احمد قریشی)

---

## الکلام الموزون فی صلوۃ الجنازۃ علی الوجہ المسنون و قویم الصراط علی مسئلۃ الاسقاط

مصنف : سید لعل شاہ بخاری خطیب مدنی مسجد لائق علی چوک واہ کینٹ

تعداد صفحات ۲۱۲، قیمت ۵ روپے۔

مصنف کے پتہ سے طلب کی جائے

یہ کتاب تجہیز و تکفین کے مسائل سے متعلق ہے۔ اگرچہ اردو میں اسلامیات کے موضوع پر کافی مواد موجود ہے تاہم بعض معاشرتی انفرادی مسائل سے متعلق اس نوع کی کتابیں موجود نہیں [illegible]

[illegible]

دا کئے جاتے ھیں ۔ اس لحاظ سے یہ کتاب، اردو زبان میں، اسلامیات کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہے ۔

کتاب دو اجزاء پر مشتمل ہے ۔ جزء اول میں تکفین، نماز جنازہ اور تدفین وغیرہ کا مسنون طریقہ بیان کیا گیا ہے ۔ مصنف کے خیال میں ”جنازہ کی نماز کے بعد متصل، دفن سے پہلے ، بہیئت اجتماعیہ میت کے لئے دعا کرنا مکروہ ہے،، (ص ۴۹) ۔ جو لوگ اس کو مسنون سمجھتے ھیں، مصنف نے شدت سے انکا رد کیا ہے ۔

جزء ثانی میں مسئلۃ الاسقاط پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے ۔

کتاب کے مقدمہ میں مصنف نے ادلۂ اربعہ (قرآن، حدیث، اجماع اور قیاس) سے احکام (فقہی مسائل یا مسائل اجتہادیہ) کے استنباط کا طریقہ شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے ۔ یہ بحث مصنف کی ذکاوت اور وسعت مطالعہ کی شاھد ہے اور قاری کے علم میں یقیناً اضافہ کرتی ہے ۔

کتاب کے مطالعہ سے معلوم ھوتا ہے کہ مصنف نے مآخذ کا کاوش اور دقت نظر سے مطالعہ کیا ہے ۔ چنانچہ انھوں نے اپنے موضوع سے متعلق ھر ایک مسئلہ پر ضروری دلائل فراھم کئے ھیں ۔ مصنف کی ایک اور خصوصیت ہ ہے کہ وہ لومۃ لائم کی پروا قطعاً نہیں کرتے نہ مصلحت اندیشی سے کام تے ھیں ۔ کتاب میں کتابت و طباعت کی بہت زیادہ غلطیاں ھیں ۔

کتاب کے آخر میں مصنف نے اپنی ایک اور زیر طبع کتاب ”حضرت ماویہؓ و استخلاف [illegible] کے [illegible] [illegible] ہے کہ [illegible] [illegible]